مسلسل اشاعت کے 64 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم مئی 2025ء، 03 ذیقعدہ 1446 ہجری، 18 بیساکھ 2082 بکرمی

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب مریم نواز شریف وزیر اعلیٰ پنجاب کو سی ایم انیشیٹیوز کی پیش رفت بارے تیار کردہ سالانہ ڈاکومنٹ پیش کر رہے ہیں

دھان

بروقت کاشت
بھرپور پیداوار

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

سید عاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب لاہور میں پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعے گندم کی خریداری کے لیے متعارف کرائے گئے نئے نظام بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، محمد اجمل بھٹی سیکرٹری پرائس کنٹرول اینڈ کموڈیٹیز مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ بھی موجود ہیں

وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی پنجاب ایگریکلچرل ریسرچ بورڈ کے 50ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں
چوہدری جاوید احمد ممبر صوبائی اسمبلی اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب لاہور میں چیف منسٹر پنجاب انیشیٹو کی پیشرفت بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔ افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، آغا نبیل اختر سپیشل سیکرٹری ایگریکلچر بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب گندم پالیسی کے متعلق
ملتان میں پریس کانفرنس کررہے ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، ظفر مسعود صدر بینک آف پنجاب کسان کارڈ کے ذریعے کاشتکاروں کو سہولیات کی فراہمی بارے
بینک آف پنجاب ہیڈ آفس لاہور میں منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

کراپ لائف ایشیا پیسیفک کے وفد کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر سیانگ ہی ٹین کی قیادت میں افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب سے فصلوں میں
زرعی زہروں کے محفوظ استعمال اور باقیات کے اثرات کو اے آئی ٹیکنالوجی کے ذریعے کم کرنے کے متعلق لاہور میں ملاقات

پندرہ روزہ
لاہور

زراعت نامہ

یکم مئی 2025ء، 03 ذیقعد 1446 ہجری، 18 بیساکھ 2082 بکرمی

مسلسل اشاعت کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سرآغا خان سوئم روڈ، لاہور
042-99200729, 99200731
dainformation@gmail.com
ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

مدیر اعلیٰ	نوید عصمت کاہلوں
مدیر	رائے مدثر عباس
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	ابرار حسین
کمپوزنگ	کاشف ظہیر
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

اداریہ: گندم سپورٹ پروگرام 2025	5
دھان کی کاشت	6
زرعی سفارشات	19
وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کی خصوصیات کا موازنہ	22
محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر خوشخبریوں واعلانات کی تصویری جھلکیاں	23

جلد 64 شمارہ 09

ریسرچ انفارمیشن یونٹ
ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ
فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ
ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر کمپلیکس شمس آباد، مری روڈ
راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

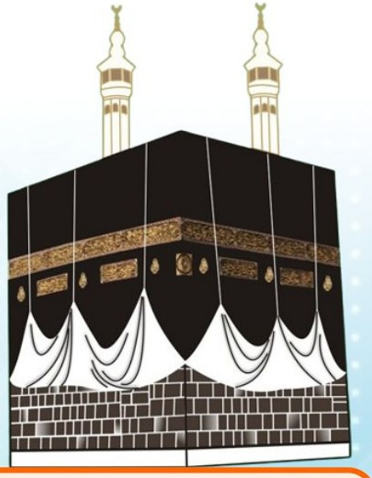

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اور پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

(المومنوں:19)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کوئی کاشت کرتا ہے اور اس میں پرندہ یا انسان یا کوئی چوپایہ کھاتا ہے تو اس (کاشتکار) کے لیے اس میں صدقہ دینے کے برابر ثواب ہوتا ہے۔

(کتاب المزارعة: مختصر صحیح بخاری:1071)

فرمودات

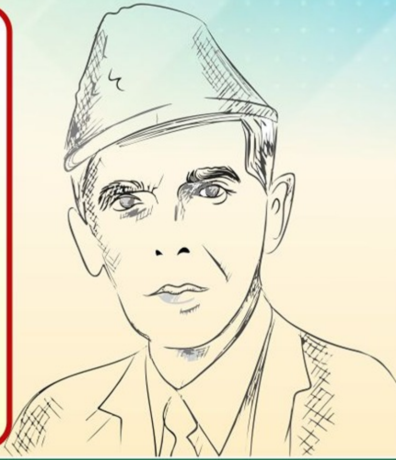

میں حکومت پاکستان کی جانب یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت کی پالیسی اور نیت یہ ہے کہ تجارت کے تمام وسائل اور راہوں کو زیادہ سے زیادہ حدتک آزاد چھوڑ دیا جائے۔

(چیمبر آف کامرس کراچی: 27اپریل 1948ء)

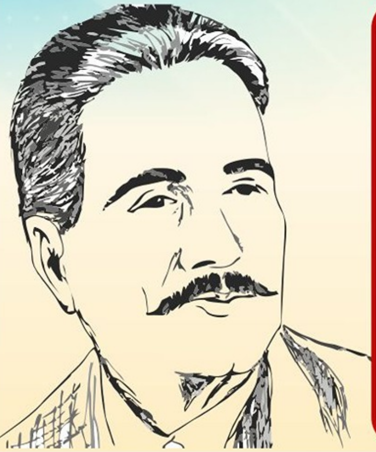

بتایا کیا تیری زندگی کا ہے راز
ہزاروں برس سے ہے تو خاک باز!
اسی خاک میں دب گئی تیری آگ
سحر کی ازاں ہوگی اب تو جاگ

(پنجاب کے دہقان سے:(بال جبریل)

اداریہ

گندم سپورٹ پروگرام 2025

گندم ملکی فوڈ سیکیورٹی کے لئے کلیدی اہمیت کی حامل ہے۔غذائی تحفظ کی ضامن ہونے کی وجہ سے گندم کی اہمیت مسلمہ حقیقت ہے۔امسال 1 کروڑ 62 لاکھ ایکڑ رقبہ پر گندم کی کاشت ہوئی جس سے 2 کروڑ 21 لاکھ میٹرک ٹن سے زائد پیداوار کا حصول متوقع ہے۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے گندم کے کاشتکاروں کے مالی تحفظ کے لئے اربوں روپے کی لاگت سے ملکی تاریخ کا منفرد سپورٹ پروگرام متعارف کرایا ہے جس کے تحت گندم سپورٹ پروگرام 2025 کی مد میں صوبہ پنجاب میں 12.5 ایکڑ تک ملکیت کے حامل گندم کاشت کرنے والے کاشتکاروں کو 5 ہزار روپے فی ایکڑ کی مالی اعانت بینک آف پنجاب کے ذریعے فراہم کی جائے گی۔ 12.5 ایکڑ سے زائد رقبہ کے حامل گندم کے کاشتکار وزیر اعلیٰ پنجاب گندم سپورٹ پروگرام کے اہل نہیں ہوں گے۔ مالکان/مزارعین وزیر اعلیٰ پنجاب گندم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو سکیں گے۔کاشتکار آن لائن اپلائی کرنے کے لئے ویب سائٹ wsp2025.punjab.gov.pk وزٹ کریں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2025 ہے۔مزید معلومات کے لئے ہیلپ لائن 042-99030125 پر رابطہ کریں۔صوبہ پنجاب سے گندم کی بین الاضلاع و بین الصوبائی آزادانہ نقل وحمل کی اجازت دی جا چکی ہے جس سے بین الصوبائی سرحدوں پر گندم کی آمدورفت میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہے۔اس اقدام سے کاشتکاروں کو فائدہ حاصل ہوگا۔گندم کے پیداواری مقابلہ جات کے تحت 2.5 ارب روپے کی لاگت سے 1000 ٹریکٹرز مفت فراہم کئے جا رہے ہیں۔صوبہ بھر میں اول آنے والے کاشتکار کو 85 ہارس پاور ٹریکٹر، دوسرے نمبر پر آنے والے کاشتکار کو 75 ہارس پاور ٹریکٹر اور تیسرے نمبر پر آنے والے کاشتکار کو 60 ہارس پاور ٹریکٹر کے انعامات دیئے جائیں گے۔ ضلعی سطح پر پیداواری مقابلے میں اول پوزیشن ہولڈر کو 10 لاکھ روپے، دوسرے نمبر پر آنے والے کو 8 لاکھ روپے اور تیسرے نمبر پر آنے والے کاشتکار کو 5 لاکھ روپے نقد انعامات دیئے جائیں گے۔

حکومت پنجاب کے اس منفرد اقدام سے گندم کے کاشتکاروں کو خریف کی فصل پر اخراجات کے لئے مالی سپورٹ ملے گی جس سے خریف کی فصل کی پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔اُمید کی جاتی ہے کہ مثبت اقدامات کی وجہ سے گندم کے کاشتکاروں کے حکومتی سطح پر گندم کی خریداری نہ کرنے کی وجہ سے مالی معاونت کی مد میں رقم کی وصولی سے موجود تحفظات دور ہوں گے۔

دھان خریف کی نہایت اہم فصل ہے۔ یہ چاول کی مقامی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ کمانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں دھان کے روایتی علاقہ میں پیدا ہونے والا چاول دنیا بھر میں پسند کیا جاتا ہے۔ دھان کی پرالی مویشیوں کے لئے چارے اور اس کی پھک جانوروں کی خوراک کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ چاول کا آٹا بھی مختلف کھانے کی اشیاء میں استعمال ہوتا ہے۔

سفارش کردہ اقسام اور وقت کاشت

نمبر شمار	اقسام	پنیری کا وقت کاشت	وقت منتقلی
1	موٹی اقسام اری 6، کے ایس 282، کے ایس کے 133، نیاب اری 9، نیاب 2013، کے ایس کے 434، نجی-5، نیاب ایس ٹی-9، نیاب آر سی-195 اور کے ایس کے 706	20 مئی تا 7 جون	20 جون تا 7 جولائی
	نجی جی ایس آر-6، نجی جی ایس آر-7، نجی جی ایس آر-8 اور ایس کے سی-بی-370-5-32	10 جون تا 25 جون	10 جولائی تا 25 جولائی
2	باسمتی/فائن اقسام		
	الخالد رائس	25 مئی تا 10 جون	20 جون تا 10 جولائی
	وائٹل سپر باسمتی، سونا سپر باسمتی، نیاب ایس-39، نیاب ایچ ٹی ٹی-18، گارڈ-101، پی کے 2021 ایرومیٹک، نیاب سپر، زِاین بی آر-2، نجی باسمتی 2020، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، باسمتی 515، باسمتی سپر، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، پی کے 1121 ایرومیٹک، نیاب باسمتی 2016، نور باسمتی، پی کے-386 اور سلطان سپر باسمتی	7 جون تا 25 جون	7 جولائی تا 25 جولائی
	شاہین باسمتی	15 جون تا 30 جون	15 جولائی تا آخر جولائی
	کسان باسمتی	10 جون تا 30 جون	5 جولائی تا 25 جولائی
3	باسمتی ہائبرڈ: کے۔ایس۔کے 111 ایچ (پنیری کی عمر 25 تا 30 دن)	7 جون تا 25 جون	2 جولائی تا 25 جولائی
4	سفارش کردہ موٹی ہائبرڈ (پنیری کی عمر 25 تا 30 دن)	20 مئی تا 15 جون	15 جون تا 15 جولائی

نوٹ: الخالد رائس صرف سٹیم اور سیلا کے لیے موزوں ہے۔ عام ملنگ (چھڑائی) میں اس کے دانے زیادہ ٹوٹتے ہیں۔ اس قسم کو ایک بوری سے زیادہ یوریا نہ ڈالیں تاکہ یہ زیادہ قد نہ کرے۔

دھان کی اگیتی کاشت

سال 25-2024 میں کاشتہ اگیتی دھان کی پیداوار موسمی حالات کی وجہ سے بہتر نہ تھی جبکہ کسی قسم کی محکمانہ سفارشات بھی نہیں ہیں لہٰذا کاشتکار اگیتی کاشت کے حوالے سے مقامی زرعی ماہر سے مشاورت کے بعد منصوبہ بندی کریں۔

پنیری کی کاشت کے لئے شرح بیج فی مرلہ

تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل شرح بیج کے استعمال سے پنیری صحت مند اور توانا تیار ہوتی ہے جس سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 80 فیصد سے زیادہ ہونی چاہیے۔

طریقہ کاشت / قسم دھان	کدو کا طریقہ	خشک طریقہ	راب کا طریقہ
موٹی اقسام	ایک کلوگرام فی مرلہ	ڈیڑھ کلوگرام فی مرلہ	دو کلوگرام فی مرلہ
باسمتی / فائن اقسام	500 تا 750 گرام فی مرلہ	750 تا 1000 گرام فی مرلہ	ایک کلوگرام تا ڈیڑھ کلوگرام فی مرلہ

شرح بیج فی ایکڑ (کلوگرام)

موٹی اقسام	6 تا 7	7 تا 8	10 تا 12
باسمتی / فائن اقسام	4 تا 5	6 تا 7	8 تا 10
موٹی ہائبرڈ اقسام	6 تا 5	-	-

غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام

غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام مثلاً سپر فائن، سپرا، سپری، 1718،1692,PB7,1847 اور 1885، 1530 اور دیگر ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ ان پر بیماریوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ نیز ان کے چاول کا معیار ناقص ہے، ان کی ملاوٹ سے چاول کا معیار متاثر ہوتا ہے اور برآمد کرنے پر ملکی چاول کی ساکھ پر برا اثر پڑتا ہے۔

بیج کے اُگاؤ کی شرح معلوم کرنا

بیج کے اُگاؤ کی شرح معلوم کرنے کے لئے بیج کی ہر لاٹ میں سے چار سو بیج گن کر ان کو پانی میں بھگو دیں۔ چوبیس گھنٹے بھگونے کے بعد انہیں گیلے کپڑے میں لپیٹ کر سایہ دار جگہ میں رکھ دیں اور اس کے اوپر وقتاً فوقتاً پانی کا چھڑکاؤ کرتے رہیں تا کہ کپڑا گیلا رہے۔ 36 تا 48 گھنٹے کے بعد مذکورہ بیج انگوری مارلے گا۔ اب انگوری مارے ہوئے بیجوں کو گن کر درج ذیل طریقہ سے فیصد اُگاؤ معلوم کرلیں۔ یاد رہے کہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 80 فیصد سے زیادہ ہونی چاہیے بصورتِ دیگر اسی تناسب سے فی ایکڑ بیج کی مقدار بڑھالیں۔

$$\text{بیج کا فیصد اُگاؤ} = \frac{\text{انگوری مارے ہوئے بیجوں کی تعداد}}{\text{بیجوں کی کل تعداد}} \times 100$$

مثال کے طور پر اگر انگوری مارے ہوئے بیجوں کی تعداد 320 ہو تو بیج کی شرح اُگاؤ درج ذیل ہوگی۔

$$\text{بیج کا فیصد اُگاؤ} = \frac{320}{400} \times 100 = 80 \text{ فیصد}$$

پنیری کا طریقہ کاشت

علاقے اور زمین کی خاصیت کی مناسبت سے پنیری کی کاشت مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے۔

● کدو کا طریقہ ● خشک طریقہ ● راب کا طریقہ

کدو کا طریقہ

دھان کے روایتی علاقوں میں پنیری کی کاشت عام طور پر کدو کے طریقے سے کی جاتی ہے۔

بیج کی تیاری

● بیج کی مقدار سے سوا گنا زیادہ تازہ پانی لیں اور اس میں سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کی سفارش کردہ مقدار حل کریں اور اس میں بیج کو 24 گھنٹے کے لئے بھگو دیں۔ اس کے بعد اسے سایہ دار جگہ میں فرش پر انڈیل دیں، جب زائد پانی نکل جائے تو 15 تا 20 کلوگرام کی ڈھیریاں لگا دیں اور گیلی بوریوں وغیرہ سے ڈھانپ دیں یعنی دبو دیں ● دن میں دو تا تین مرتبہ بیج کو ہلاتے رہیں اور بوریوں پر پانی چھڑکتے رہیں تاکہ بیج خشک نہ ہو جائے۔ 36 تا 48 گھنٹے میں بیج انگوری مارلے گا۔

زمین کی تیاری

بیج کی تیاری کے ساتھ ساتھ کھیت کی تیاری بھی کرتے رہیں، اس کے لئے ایک تا دو مرتبہ خشک ہل چلائیں اور کھیت کو پانی لگا دیں ● پانی میں دوہرا ہل چلائیں اور سہاگہ دیں یعنی کدو کرلیں ● کھیت تیار کر کے اس کو دس مرلے کے کیاروں میں تقسیم کرلیں

● جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی جڑی بوٹی مار زہر کا استعمال محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے کریں۔

بیج کا چھٹہ

● اب انگوری مارے ہوئے بیج کا کھڑے پانی میں چھٹہ دیں ● چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی سطح ایک تا ڈیڑھ انچ ہونی چاہیے۔ بیج کا چھٹہ شام کے وقت دیں اور اگلی شام کھیت سے پانی نکال دیں اور آنے والی صبح پھر تازہ پانی ڈال دیں کیونکہ گرمی کی وجہ سے پانی گرم ہونے پر بیج گلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ 3 تا 4 دن بعد یہ عمل بند کر دیں۔ پنیری کا قد بڑھنے پر پانی کی گہرائی بڑھا دیں لیکن یہ تین انچ سے زیادہ نہ ہو ● اس طریقہ سے 25 سے 30 دن میں پنیری تیار ہو جاتی ہے۔

خشک طریقہ

● یہ طریقہ میرا زمین کے لئے ہے جہاں پانی کھڑا نہیں ہوسکتا ● کھیت کی راؤنی کریں اور وتر آنے پر دوہرا ہل اور سہاگہ چلائیں اور خشک بیج کا چھٹہ دیں۔ اس پر روڑی، توڑی، پھک یا پرالی کی ایک انچ موٹی تہہ بکھیر دیں۔ اس کے بعد کھیت کو ہلکا پانی لگا دیں۔ پانی لگاتے وقت نکے کے آگے سوکھی گھاس وغیرہ رکھ دیں تاکہ پانی کے زور سے بیج بہہ نہ جائے۔ توڑی یا پرالی کو چند دن بعد اٹھا دیں تاکہ پنیری پر سورج کی روشنی پڑ سکے۔ اس طریقہ سے پنیری 35 سے 40 دن میں تیار ہو جاتی ہے ● جڑی بوٹیوں کے انسداد کیلئے اُگاؤ کے 15 دن بعد سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔

راب کا طریقہ

● یہ طریقہ ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں رائج ہے جہاں زمین عموماً سخت ہوتی ہے ● ابتدائی تیاری کے بعد کھیت کو ہموار کر کے گوبر، پھک یا پرالی کی دو انچ موٹی تہہ ڈالیں اور صبح یا دوپہر کے وقت اس کو آگ لگا دیں۔ راکھ ٹھنڈی ہونے پر اس کو گوڈی کر کے زمین میں ملا دیں ● بعد ازاں خشک بیج کا چھٹہ دیں اور ہلکا سا پانی لگا دیں۔ اس طریقہ سے بھی پنیری 35 سے 40 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

پنیری میں کھاد کا استعمال

اگر پنیری کمزور ہو تو یوریا بحساب ایک پاؤ (250 گرام) یا کیلشیم امونیم نائٹریٹ بحساب 400 تا 500 گرام فی مرلہ لاب منتقلی سے دس دن پہلے چھٹہ دیں۔

پنیری میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

قبل از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں

کدو کرنے کے بعد سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کی مجوزہ مقدار شکر بوتل کے ساتھ کھیت میں بکھیر دیں۔ اس کے 48 تا 72 گھنٹے بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رہنے دیں اور پھر نکال کر تازہ پانی ڈال دیں۔ پانی ڈالنے اور نکالنے کا یہ عمل دو تا تین مرتبہ دوہرائیں اور پھر انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دے دیں۔

بعد از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں

اگر کسی وجہ سے قبل از اگاؤ اثر کرنے والی زہریں استعمال نہ ہو سکی ہوں یا استعمال کے باوجود جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔ ان کے سپرے کے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے بلکہ تر وتر کی حالت میں سپرے کریں۔ زہروں کی مقدار کا تعین کرتے وقت اندازے سے ہرگز کام نہ لیں کیونکہ اس وقت اندازے میں تھوڑی سی غلطی یا بے احتیاطی سے کاشتہ لاب کی نشوونما رُک سکتی ہے یا لاب بالکل ختم بھی ہو سکتی ہے۔ اس لیے زہر کی سفارش کردہ مقدار اور طریقہ استعمال لیبل پر لکھی ہوئی ہدایات اور محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کی سفارش کے مطابق کریں۔

پنیری میں نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

● بعض اوقات ٹو کا پنیری پر شدید حملہ کرتا ہے جس کی وجہ سے پنیری دوبارہ کاشت کرنا پڑ جاتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کی وٹوں اور کھالوں کی صفائی کی جائے ● اگر پنیری پر ٹوکے کا حملہ معاشی نقصان کی حد (2 ٹوکے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو پنیری اور اس کے اردگرد کی وٹوں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا / سپرے کریں۔ تنے کی سنڈیوں کا حملہ جب معاشی نقصان کی حد یعنی 0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالیں ● خیال رہے کہ دھان کی پنیری پر زہر پاشی معائنہ کے بغیر ہرگز نہ کریں۔

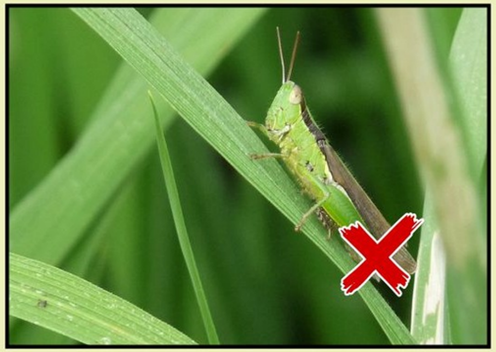

منتقلی لاب کے لئے زمین کی تیاری

■ دھان کی کاشت کے لئے موزوں زمین

چکنی زمین دھان کی کاشت کے لئے موزوں ہے تاہم ریتلی زمین کے سوا ہر قسم کی زمین میں اس کی کاشت کی جا سکتی ہے۔شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی مناسب دیکھ بھال کر کے دھان کی کاشت کی جا سکتی ہے۔

■ پنیری کی منتقلی کے لئے کھیت کی تیاری و کدو کرنا

● ایک مرتبہ خشک ہل چلالیں کہ اس سے زمین کھل جاتی ہے اور کدو کرتے وقت زمین جلد اور اچھی تیار ہوتی ہے ● پنیری منتقل کرنے سے پہلے 5 دن تک اور پانی کی کمی کی صورت میں تین دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں اور کدو کریں۔ کدو کرتے وقت آخری سہاگے کے نیچے کھاد کی سفارش کردہ مقدار بھی ڈال دیں۔کدو کرنے کے اگلے دن پنیری منتقل کریں۔سیم تھور والی زمینوں کی آبادکاری کے دوران گہرا ہل نہ چلائیں ● کلراٹھی زمینوں میں کدو نہ کریں کیونکہ اس سے نمکیات نیچے نہیں جائیں گے۔جن کھیتوں/علاقوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں زمین کی تیاری خشک طریقہ سے کریں۔

■ کدو بذریعہ واٹر ٹائٹ روٹاویٹر

روایتی طور پر کدو کی تیاری ہل اور سہاگے کی مدد سے کی جاتی ہے تاہم اس کے لئے روٹاویٹر بھی استعمال ہو رہا ہے۔اگر ممکن ہو تو کدو کرنے کے لئے واٹر ٹائٹ روٹاویٹر استعمال کریں۔یہ روٹاویٹر خصوصاً کدو کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔اس میں بیرنگ اور دوسرے پرزہ جات کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لئے اضافی سیلیں لگائی گئی ہیں۔اس طریقہ سے کدو زیادہ بہتر طور پر تیار ہوتا ہے اور روٹاویٹر بھی خراب نہیں ہوتا۔

■ کھیت کی تیاری کا خشک طریقہ

دھان کی کاشت کے غیر روایتی علاقے جہاں زمینیں میرا قسم کی ہے اور ان میں پانی بہت جلد جذب ہو جاتا ہے،ان زمینوں کی تیاری خشک حالت میں کی جاتی ہے۔لاب کی کھیت میں منتقلی تک وقفے وقفے سے کھیت میں تین تا چار مرتبہ دوہرا ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو باریک اور بھربھرا کر لیا جاتا ہے۔لاب منتقل کرنے سے پہلے کھیت کو پانی سے بھر لیا جاتا ہے اور کدو کر کے فوراً لاب منتقل کر دی جاتی ہے۔اس طریقہ سے کھیت میں جڑی بوٹیاں بہت زیادہ اُگتی ہیں۔ان کے تدارک کے لیے زمین کی تیاری کے دوران کھیت کو وتر کا پانی لگا کر جڑی بوٹیوں کو اُگنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے اور پھر دورانِ تیاری ہی انہیں ہل چلا کر تلف کر لیا جاتا ہے۔کیمیائی طریقے سے تلفی کے لیے بعد از اگاؤ اثر کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

■ پنیری کی منتقلی

پنیری اُکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے اسے پانی لگا دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اُکھاڑتے وقت پودے نہ ٹوٹیں ● لاب اُکھاڑتے وقت جھلسے ہوئے، بکائنی یا سنڈی سے متاثرہ پودے تلف کر دیں ● پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ 9 انچ رکھیں اور ہر سوراخ میں 2 پودے لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80 ہزار اور پودوں کی تعداد 60 ہزار ہوگی۔● لاب کی منتقلی تقریباً ایک تا ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں۔پہلے ہفتے میں پانی کی

گہرائی اتنی رکھیں پھر آہستہ آہستہ 2 انچ تک کر دیں لیکن 3 انچ سے زیادہ نہ کریں ورنہ پودے شاخیں کم بنائیں گے اور پیداوار کم ہوگی ● اگر کچھ ناغے رہ جائیں تو لاب کی منتقلی کے بعد 10 دن کے اندر اندر ان کو پر کرلیں۔

کلراٹھی زمینوں میں دھان کی کاشت

● پنیری کلر سے پاک زمین پر تیار کریں ● کلر کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً نیاب اری 9، کے ایس کے 282، کے ایس کے 133، پی کے 386، نیاب 2013، شاہین باسمتی، الخالد رائس اور نجی جی ایس آر 6 کاشت کریں ● منتقلی کے وقت لاب کی عمر 35 تا 40 دن ہونی چاہیے ● جس کھیت میں لاب منتقل کرنی ہو اسکی تیاری گہرا ہل چلا کر شروع کریں لیکن کدو بالکل نہ کریں تا کہ پانی لگانے سے نمکیات کی دھلائی ہو سکے ● لاب لگانے سے 7 تا 10 دن پہلے تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں ● سفید کلر کی زیادتی کے باعث دھان کی نشوونما لاب کی منتقلی کے بعد دس دن کے اندر اندر متاثر ہوتی ہے۔ اس کا حل کھیت میں پانی کی تبدیلی ہے۔ کالے کلر کی زیادتی کے باعث فصل بیس دن کے اندر اندر متاثر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر ایسی زمینوں میں گندھک کا تیزاب اور جپسم استعمال کرنے سے فصل کی نشوونما بحال ہو جاتی ہے۔

دھان کی فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

دھان کی فصل میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں کو تین مختلف گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

■ گھاس کے خاندان کی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے باریک اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ تنا عموماً گول اور جوڑ دار ہوتا ہے۔ پودے زمین کی سطح پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں لیکن کچھ زمین سے اوپر اٹھے ہوئے بھی ہوتے ہیں۔ اہم جڑی بوٹیاں یہ ہیں: بانسی گھاس، سوانکی گھاس، گھوڑا گھاس، ڈھڈن، کھبل گھاس، نڑو اور کلر گھاس یا لمب گھاس وغیرہ۔

■ ڈیلے کے خاندان کی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے نوکیلے، پرنالہ نما، لمبے اور چمکدار ہوتے ہیں۔ ان کا تنا تین کونوں والا ہوتا ہے۔ پتے کے درمیان ایک لمبی اور واضح رگ ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں دھان کی فصل میں اس گروپ سے تعلق رکھنے والی جڑی بوٹیاں یہ ہیں: گھوئیں، بھوئیں اور ڈیلا وغیرہ۔

■ چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں

اس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے پتے چوڑے اور مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں۔ تنا قدرے سخت ہوتا ہے اور پودا زمین سے اوپر کو اٹھا ہوا اور سیدھا ہوتا ہے۔

اہم جڑی بوٹیاں یہ ہیں:

کنا کی، مرچ بوٹی، چوپتی اور دریائی بوٹی وغیرہ۔

غیر کیمیائی انسداد

● زمین کی تیاری اچھی طرح سے کریں ● اگر وافر مقدار میں پانی موجود ہو تو کھیت میں لاب کی منتقلی کے بعد 20 تا 25 دن تک پانی کی سطح ایک تا دو انچ تک برقرار رکھیں

کیمیائی انسداد

- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کیمیائی زہروں کا انتخاب اور استعمال زرعی توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں
- لاب کی منتقلی کے 3 تا 5 دن کے اندر جڑی بوٹی مار زہریں شیکر بوتل کے ساتھ پانی میں بکھیر دیں۔ اس کے بعد 4 تا 5 دن تک کھیت سے پانی خشک نہ ہونے دیں
- اگر کسی وجہ سے فصل میں جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ زہریں لاب کی منتقلی کے ایک مہینہ کے اندر رتر وتر حالت میں سپرے کریں اور اس کے 24 گھنٹے بعد کھیت کو پانی لگا دیں

کھادوں کی سفارشات

بہتر نتائج کے لئے کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیز زمین میں کھادوں کی مقدار درج ذیل میں دی گئی ہے۔

قسم دھان	N	P	K	بوقت کاشت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط
موٹی اقسام	69	40	25	پونے دو بوری ڈی اے پی + چوتھائی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
باسمتی/فائن اقسام	55	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + چوتھائی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا
ہائبرڈ موٹا	81	46	25	دو بوری ڈی اے پی + پونی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
ہائبرڈ فائن	69	40	25	پونے دو بوری ڈی اے پی + پونی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	پونی بوری یوریا	پونی بوری یوریا

نائٹروجنی کھاد کا اقساط میں استعمال

- دھان کی باسمتی اقسام میں اگر نائٹروجنی کھاد کا استعمال 7 تا 10 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 اقساط میں کیا جائے تو کھاد کی افادیت بڑھ جاتی ہے اور فصل پر نقصان دہ اثرات بھی مرتب نہیں ہوتے۔

زنک سلفیٹ کا استعمال

زنک کی کمی کی صورت میں پودے کے نچلے پتوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل دھبے دکھائی دیتے ہیں اور بعد میں یہ دھبے اُوپر والے پتوں پر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پتے زنک آلود دکھائی دیتے ہیں، پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پودے کو اگر اُکھاڑنے کی کوشش کی جائے تو بغیر کسی دِقت کے اکھڑ جاتا ہے کیونکہ اس کی جڑوں کی نشوونما نہیں ہو رہی ہوتی۔ زیادہ کمی کی صورت میں پتہ درمیان سے لمبائی یا چوڑائی کے رُخ پھٹ جاتا ہے۔

لاب میں زنک سلفیٹ کا استعمال

دھان کی نرسری میں کاشت کے 2 ہفتہ بعد زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 200 گرام یا زنک سلفیٹ (27 فیصد) بحساب 250 گرام یا زنک سلفیٹ (21 فیصد) بحساب 300 گرام فی مرلہ استعمال کریں۔ یہ طریقہ معمولی کمی کی صورت میں کارگر ہے۔

فصل میں زنک سلفیٹ کا استعمال

زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (27 فیصد) بحساب 7.5 کلو گرام یا زنک سلفیٹ (21 فیصد) بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے بعد 10 تا 15 دن کے اندر لازمی چھٹہ کریں۔

بوران کا استعمال

بوران کی کمی کی صورت میں نئے نکلتے ہوئے پتوں کی نوکیں سفید اور لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ شدید کمی کی صورت میں نئے نکلنے والے پتے گر جاتے ہیں تاہم نئے شگوفے (Tillers) بنتے رہتے ہیں۔ اگر سٹے نکلتے وقت بوران کی کمی آئے تو دانے نہیں بنتے۔ بوران کی کمی دھان کے بعض علاقوں میں دیکھی گئی ہے۔ تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بوران کی کمی کی صورت میں اس کا استعمال دھان کی پیداوار میں اضافہ کا باعث بنتا ہے اور دانے کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔ اس کے لئے ترقی پسند کاشتکار زمین کی تیاری کے وقت بورک ایسڈ (17%) بحساب 3 یا بوریکس 10.5 فیصد بحساب 4.5 کلو گرام فی ایکڑ استعمال کریں جس طرح زنک استعمال کیا جاتا ہے۔

کھاد حساب "موبائل ایپ"

ادارہ زرخیزی زمین پنجاب لاہور نے " کھاد حساب" کے نام سے ایک انتہائی مفید اور آسان موبائل ایپ تیار کی ہے جو کہ کھادوں کے متوازن استعمال اور پیداوار میں اضافہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اس کو کاشتکار گوگل پلے سٹور میں "SFRI" لکھ کر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں جو کہ بالکل فری ہے۔ اس ایپ میں تمام فصلات کے لئے سفارش کردہ کھادوں سے متعلق معلومات موجود ہیں. آپ کے پاس زمین کی تجزیاتی رپورٹ ہے یا نہیں, دونوں صورتوں میں یہ ایپ آپ کو کھاد کی مطلوبہ مقدار بتاتی ہے۔ کاشتکار کھاد حساب (ایپ) کے ذریعے دستیاب رقم کے مطابق متوازن کھادوں کا حساب لگا کر ان کے استعمال سے پیداوار اور منافع میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ موبائل ایپ کا استعمال جاننے کے لئے شارٹ ویڈیو کو ضرور دیکھیں جو کہ اس ایپ کے تعارف کے خانہ میں موجود ہے۔ مزید معلومات کے لیے اپنے ضلع میں موجود مٹی اور پانی کی حکومتی تجزیہ گاہ سے رابطہ کریں۔

گندم کی برداشت کے بعد جنتر کی کاشت

جنتر کی کاشت کیلئے گندم یا ربیع فصلات کی کٹائی کے فوراً بعد ایک مرتبہ ہل چلا کر کھیت کو پانی لگائیں اور جنتر کے بیج کا بحساب 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ چھٹہ دے دیں۔ چھٹہ دینے سے پہلے بیج کو چند گھنٹے کے لئے پانی میں بھگولیں۔ باسمتی دھان کی پنیری کی منتقلی سے تقریباً 15 تا 20 دن پہلے جب جنتر کی فصل پھول نکالنا شروع کر دے تو روٹاویٹر وغیرہ چلا کر اسے زمین میں ملا دیں۔ اس کے

بعد کھیت میں پانی کھڑا رکھیں اور منتقلی دھان سے کچھ دن پہلے کدو کریں اور کھیت تیار کرلیں۔جنتر کی باقیات کو بہتر طور پر گلانے کے لئے آدھی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کی جاسکتی ہے۔

ادارہ زرخیزی زمین لاہور کے تجربات کے مطابق جنتر کی کاشت گندم کی فصل میں بھی کی جاسکتی ہے۔اس کے لئے گندم کو آخری پانی لگاتے وقت اس میں 8 کلوگرام فی ایکڑ جنتر کے بیج کا چھٹہ دے دیں۔جنتر اگ آئے گا۔گندم کی کٹائی کے بعد کھیت کو پانی لگادیں۔8 کلوگرام بیج فی ایکڑ مزید چھٹہ دے دیں۔گندم کی فصل کی برداشت سے جنتر کی فصل متاثر ہوگی لیکن یہ دوبارہ تیزی سے بڑھتی ہے۔چھٹہ دینے سے پہلے بیج کو چند گھنٹے کے لئے پانی میں بھگولیں۔گندم یا ربیع فصلات کی کٹائی کے فوراً بعد بھی جنتر کی بوائی ممکن ہے مگر کھڑی گندم میں جنتر کے بیج کا چھٹہ دینے سے جنتر کو زیادہ وقت مل جاتا ہے۔اگلی فصل یا دھان کی پنیری کی منتقلی سے تقریباً 15 تا 20 دن پہلے ڈسک یا روٹاویٹر چلا کر جنتر کو زمین میں ملادیں۔جنتر کی باقیات کو جلدی گلانے کے لئے آدھی بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کی جاسکتی ہے۔ یوریا کی یہ مقدار اگلی فصل میں کم کرلیں۔وقت آنے پر اگلی فصل کاشت کرلیں۔

دھان کی فصل کی آبپاشی

پنیری کی منتقلی کے وقت کھیت میں پانی کی گہرائی ایک تا ڈیڑھ انچ رکھیں۔زیادہ پانی کھڑا ہونے کی صورت میں تیز ہوا چلنے سے پودے اُکھڑ جاتے ہیں۔منتقلی کے ہفتہ عشرہ بعد پانی کی گہرائی بتدریج بڑھا دیں لیکن 2 انچ سے زیادہ نہ ہونے دیں کیونکہ زیادہ گہرائی کی صورت میں پودوں کی شاخیں کم بنیں گی۔لاب کی منتقلی کے 20 تا 25 دن بعد تک (پانی کی کمی ہونے کی صورت میں 15 دن تک)

کھیت میں پانی کھڑا رکھیں اور پھر 5 تا 6 دن کے لیے کھیت کو ہوا لگنے دیں۔یاد رہے کہ کھیت تر رہے اور خشک نہ ہونے پائے ورنہ زمین میں دراڑیں یعنی کریک بن جائیں گے اور پانی کھڑا رکھنا مشکل ہوگا۔ اس کے بعد فصل کو تر وتر کا پانی لگاتے رہیں۔اس مرحلہ پر وتر کا پانی دینے سے فصل کا قد مناسب ہوگا اور فصل گرے گی نہیں، کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ کم ہوگا اور فصل مناسب وقت پر پک جائے گی۔تاہم کیڑے مار دانے دار زہریں ڈالتے وقت کھیت میں 5 تا 6 دن کے لئے ڈیڑھ تا دو انچ پانی ضرور موجود ہونا چاہیے۔دانہ بھرنے کے بعد یعنی فصل پکنے سے دو ہفتہ قبل پانی دینا بند کردیں تاکہ فصل کی کٹائی کے وقت کھیت گیلا ہونے کی وجہ سے دشواری نہ ہو۔جن زمینوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں وتر کا پانی لگاتے رہیں۔

یاد رہے کہ سٹہ نکلتے وقت اور دانہ بھرتے وقت فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔وہ علاقے جہاں کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں دھان کی فصل خصوصاً باسمتی اقسام پر دھان کے جھلسے یعنی بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ان علاقوں میں گوبھ سے لے کر دانہ بھرنے تک کھیت کو سوکا ہرگز نہ لگنے دیں۔بلکہ کوشش کریں کہ کھیت تروتر رہے۔بصورت دیگر بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوگا۔زیادہ پانی مسلسل کھڑا رہنے سے (Stem Rot) کی بیماری لگ سکتی ہے۔

فصل کی آبپاشی میں پانی کا منصفانہ استعمال

یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ روز بروز دستیاب پانی کی کمی واقع ہو رہی ہے۔موسمیاتی تبدیلیوں اور گلوبل وارمنگ کی وجہ سے صورتِ حال اور بھی سنگین ہو رہی ہے۔ماضی میں جتنا پانی میسر تھا اب اس سے بہت کم ہوگیا ہے۔اگر اسی طرح پانی کے استعمال میں لاپرواہی جاری رہی تو صورتِ حال مزید گھمبیر ہوتی جائے گی۔اس کے پیشِ نظر ضرورت اس امر کی ہے کہ پانی کا منصفانہ استعمال کریں یعنی اس کے ایک ایک قطرے کو احتیاط کے ساتھ استعمال میں لا کر خوراک پیدا کرنے کے عمل کا حصہ بنایا جائے۔فصلوں کو آبپاشی کرتے وقت پانی کو بالکل ضائع نہ کریں، فصل کی ضرورت کے وقت پانی لگائیں اور پانی کی مقدار بھی مناسب رکھیں۔اس مقصد کے لئے کیارے چھوٹے بنائے جائیں اور پانی کے کھالوں کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے تاکہ پانی

کی روانی میں رکاوٹ نہ آئے۔ پانی لگانے کے عمل کی زیادہ موثر طریقے سے نگرانی کی جائے۔اس سے نہ صرف پانی کی بچت ہو گی بلکہ اس پر اُٹھنے والے اخراجات بھی کم ہوں گے اور زراعت کو مزید منافع بخش بنانے میں مدد ملے گی۔

دھان کی بیج سے براہ راست کاشت (DSR)

دھان کی کاشت بذریعہ منتقلی لاب ایک مروجہ اور کامیاب طریقہ ہے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کی کمی کی وجہ سے پنیری کے طریقہ سے کاشت مہنگی ہو رہی ہے اور پودوں کی سفارش کردہ تعداد بھی حاصل نہیں ہوتی۔ بیج سے براہ راست کاشت کے طریقہ کو اختیار کر کے ان مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔اس طرح پودوں کی فی ایکڑ سفارش کردہ تعداد پوری کی جا سکتی ہے اور کام کی رفتار کو بھی بڑھایا جا سکتا ہے یعنی روایتی کاشت کی نسبت تھوڑے وقت میں زیادہ رقبہ کاشت کیا جا سکتا ہے اور بعض صورتوں میں پانی کی بھی بچت کی جا سکتی ہے، دھان کی برداشت کے بعد زمین آسانی سے تیار ہو جاتی ہے اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی کاشت بروقت ہو سکتی ہے۔تاہم دھان کی کاشت کی اس ٹیکنالوجی میں بیج کا اُگاؤ اور جڑی بوٹیوں کا انسداد اہم مسائل ہیں۔کاشتکاروں کو چاہیے کہ اس طریقہ کاشت کو اپنانے سے پہلے ان عوامل سے مکمل آگاہی حاصل کر لیں۔

زمین کی تیاری

اس طریقہ کاشت میں زمین کی تیاری بہت اہم ہے خصوصاً زمین کی ہمواری بہت ضروری ہے تاکہ فصل کا اُگاؤ بہتر ہو اور کھیت کو پانی یکساں طور پر لگایا جا سکے۔ زمین کی اچھی تیاری کے لئے کاشت سے کچھ دن پہلے دو مرتبہ خشک ہل چلائیں اور زمین ہموار کرنے کے بعد کھیت کو پانی لگا دیں۔ وتر آنے پر کھیت کو تیار کریں۔اس طرح اگی ہوئی جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔دھان کی براہ راست کاشت میں اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ جس زمین میں پچھلے سال دھان کی جو قسم کاشت کی گئی ہو وہی قسم دوبارہ کاشت کی جائے کیونکہ پچھلے سال کے گرے ہوئے بیج بھی کافی تعداد میں اُگ آتے ہیں۔ایسے کھیت جہاں گھوڑا گھاس (Leptochloa chinensis) وغیرہ زیادہ اُگتی ہو وہاں دھان کی براہ راست کاشت ہرگز نہ کریں۔اسی طرح کلراٹھی زمین بھی اس طریقہ کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔

- **موزوں اقسام:** کسان باسمتی کے سوا تمام منظور شدہ اقسام براہِ راست کاشت کی جا سکتی ہیں
- **شرح بیج**

باسمتی و فائن اقسام کے لئے 8 تا 10 جبکہ موٹی اقسام کے لئے 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں

- **وقتِ کاشت**

موٹی اقسام کے لئے کاشت کا بہترین وقت 20 مئی تا 7 جون اور باسمتی اقسام کے لئے 7 جون تا 25 جون ہے

طریقہ کاشت

خشک زمین میں کاشت

- **بذریعہ ڈرل مشین**

خشک تیار شدہ زمین میں DSR یعنی ڈائریکٹ سیڈڈ رائس ڈرل کے ساتھ بوائی کریں۔ قطاروں کا باہمی فاصلہ 9 انچ اور بیج کی گہرائی ڈیڑھ انچ سے زیادہ نہ ہو۔بوائی کے دوران بیج گرانے والے پائپوں کا معائنہ کرتے رہیں تاکہ کوئی پور مٹی کے پھنسنے کی وجہ سے بند نہ ہو۔ ہر چکر مکمل کرنے کے بعد ڈرل مشین کو اوپر اٹھا کر اس کا سائیڈ والا پہیہ گھمائیں اور چیک کریں کہ تمام پائپوں میں سے بیج

زمین پر گر رہا ہے۔ اگر کوئی سوراخ بند ہو تو اس کو باریک چھڑی کی مدد سے کھول دیں۔ اگر کھیت میں کوئی سیاڑ بیج کے بغیر رہ جائے تو اس میں ہاتھ سے بیج گرا کر مٹی کی ہلکی تہہ سے ڈھانپ دیں۔ بوائی کے وقت ڈالی جانے والی فاسفورس اور پوٹاش کی سفارش کردہ کھاد کو بذریعہ ڈرل ڈال سکتے ہیں۔ بوائی کے بعد کھیت میں چھوٹے کیارے بنائیں اور ہلکا پانی لگا دیں لیکن کھیال رہے کہ بیج کے اگاؤ تک کھیت میں پانی کھڑا نہ ہو ورنہ اگاؤ متاثر ہو گا۔

- **بذریعہ چھٹہ**

اگر DSR ڈرل دستیاب نہ ہو تو بذریعہ چھٹہ بھی براہ راست کاشت کی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے خشک زمین تیار کرنے کے بعد شمالاً جنوباً ہلکا ہل چلائیں اور خیال رکھیں کہ پھالہ زمین میں ایک انچ سے زیادہ گہرا نہ جائے۔ بیج کا دوہرا چھٹہ کر کے اسی رخ کا سہاگہ پھیر دیں۔ بوائی کے وقت ڈالی جانے والی فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی سفارش کردہ مقدار بھی زمین کی تیاری کے دوران ڈال دیں۔ بوائی کے بعد کھیت میں چھوٹے کیارے بنائیں اور ہلکا پانی لگا دیں۔

وتر زمین میں کاشت

اگر کاشت وتر والی زمین میں کرنا ہو تو زمین تیار کرنے کے بعد اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق بذریعہ DSR ڈرل بوائی کریں یا چھٹہ کر کے سہاگہ پھیر دیں اور چھوٹے کیارے بنا دیں۔ چند دن بعد جب فصل کا اُگاؤ ہو جائے یعنی شگوفے زمین سے باہر نکل آئیں تو کھیت کو ہلکا سا پانی لگا دیں۔ پھر ایک ماہ تک تر وتر کا پانی لگائیں اور بعد میں وتر کا پانی لگاتے رہیں۔

بیج سے براہ راست کاشت میں جڑی بوٹیوں کا انسداد

اس طریقہ کاشت میں جڑی بوٹیوں کے بہت زیادہ مسائل ہیں اور ان کے انسداد کے مواقع بھی محدود ہوتے ہیں۔ اسلئے ان کے کنٹرول کے لئے زیادہ توجہ درکار رہتی ہے۔ فصل کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ اور نشوونما کے لئے حالات زیادہ سازگار ہوتے ہیں۔ مربوط انسداد کے طریقے درج ذیل ہیں۔

- بوائی سے پہلے مئی کے پہلے پندرھواڑے میں دوہری راؤنی کر کے ہل چلائیں
- اگر دھان کی کاشت وتر حالت میں کی گئی ہو تو بوائی کے فوراً بعد قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں
- اگر کاشت خشک زمین میں کی گئی ہو تو کاشت کے فوراً بعد پانی لگائیں اور اگلے دن قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ خیال رہے کہ سپرے کرتے وقت کھیت میں پانی کھڑا نہ ہو
- اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے بوائی کے 15 تا 20 دن بعد وتر حالت میں بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ بعض اوقات زہر کا ایک ہی سپرے کافی ہوتا ہے۔ اگر جڑی بوٹیاں دوبارہ اُگ آئیں تو بوائی کے 40 دن بعد دوبارہ سپرے کریں۔ سپرے کے وقت کھیت تر وتر حالت میں ہونا چاہیے۔ دونوں مرتبہ سپرے کے 24 تا 36 گھنٹے کے بعد کھیت کو پانی ضرور لگا دیں اور 4 تا 6 دن تک پانی کھڑا رکھیں

آبپاشی

- آبپاشی کا انحصار موسم، زمین اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے۔ زمین کی صحیح طور پر ہمواری پانی کے بہتر استعمال کے لئے بہت اہم ہے
- وتر کاشت میں پہلا پانی فصل کی بوائی کے 4 تا 5 دن کے بعد لگائیں اُگاؤ کے بعد 30 دن تک تر وتر کا پانی لگاتے رہیں۔ اس کے بعد وتر کا پانی لگائیں اور خشک کاشت میں کاشت کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگائیں لیکن خیال رہے کہ زمین صرف گیلی ہو اور پانی کھڑا نہ ہو
- دانے دار زہریں ڈالتے وقت 3 تا 4 دن تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں تا کہ زہر اپنا پورا اثر کر سکے

- دانہ بنتے وقت فصل کو کسی صورت سوکا نہ لگنے دیں ورنہ پیداوار متاثر ہو سکتی ہے
- فصل کی کٹائی سے 15 تا 20 روز پہلے زمین کی قسم کو مدنظر رکھتے ہوئے پانی لگانا بند کر دیں

موٹی اقسام

69،40 اور 25 کلوگرام بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش یعنی پونے دو بوری ڈی اے پی، اڑھائی بوری یوریا، اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ

باسمتی/فائن اقسام

54،35 اور 25 کلوگرام بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش یعنی ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ

زنک اور بوران کا استعمال

- زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (27 فیصد) بحساب 7.5 کلوگرام یا زنک سلفیٹ (21 فیصد) بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے 30 تا 35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ ڈالیں
- بوران کی کمی کی صورت میں زمین کی تیاری کے وقت بورک ایسڈ (17%) بحساب 3 یا بوریکس 10.5 فیصد بحساب 4.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر پچھلی فصل میں بوران کا استعمال کیا گیا ہو تو دھان میں اس کے استعمال کی ضرورت نہیں ہے

منتقلی لاب بذریعہ ٹرانسپلانٹر مشین

دھان کی بہترین پیداوار کے حصول کے لئے پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد بہت ضروری ہے۔ سروے کے مطابق کسانوں کے کھیتوں میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد کافی کم ہوتی ہے۔ لاب لگانے والے مزدور ایک تو دستیاب نہیں ہوتے اور دوسرا یہ دھان کے پودوں کی مطلوبہ تعداد پوری نہیں لگاتے۔ رائس ٹرانسپلانٹر یعنی مشینی کاشت کے ذریعے کم وقت میں زیادہ رقبہ پر منتقلی لاب کے علاوہ سفارش کردہ پودوں کی فی ایکڑ تعداد کا حصول ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ کاشت کے فروغ کے لئے ضروری ہے کہ کاشتکار متعلقہ مشینری کے استعمال، پنیری اُگانے، کھیت میں منتقل کرنے اور کھیت کی مناسب تیاری کے متعلق آگاہی رکھتے ہوں۔ اڈپٹو ریسرچ فارمز اور تحقیقاتی ادارہ برائے دھان کالا شاہ کاکو کے زیر انتظام اس طریقہ کاشت سے متعلق کامیاب تجربات کیے گئے ہیں۔

مشین سے منتقلی لاب کے فوائد

- لاب کی بروقت منتقلی
- منتقلی کے بعد پودوں کی بڑھوتری کا جلد آغاز
- پیداواری لاگت میں کمی
- پودوں کی مطلوبہ تعداد کا حصول
- مزدوروں کی قلت پر قابو
- فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ

مشینی منتقلی لاب کے لئے ضروری عوامل

- کھیت کا بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار ہونا
- لاب لگاتے وقت پانی کی مقدار کا کم ہونا
- پلاسٹک ٹرے میں یا پلاسٹک شیٹ پر لاب کی تیاری
- لاب کی تیاری اور منتقلی بذریعہ مشین کرنے سے متعلق کاشتکار و آپریٹر کا مکمل تربیت یافتہ ہونا

پلاسٹک ٹرے میں پنیری اُگانے کا طریقہ کار

- ایک ایکڑ دھان کی نرسری تیار کرنے کے لئے 100 تا 120 ٹرے درکار ہوتی ہیں جن کے لئے بیج کی مقدار 8 تا 10 کلوگرام چاہیئے ہوگی
- تصدیق شدہ، بیماریوں سے پاک بیج، سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں
- زمین ہموار ہو اور سیڈنگ مشین سے کاشت کی صورت میں سطح زمین زیادہ نرم نہ ہو تا کہ مشین آسانی سے حرکت کر سکے
- ٹرے کے لئے مٹی زرخیز (بھل یا میرا) ہو اور اس میں پتھر یا روڑ وغیرہ نہ ہوں۔ مٹی کو 5 ملی میٹر سوراخوں والے چھاننے سے چھان لیں
- مٹی بھرنے کے بعد ٹرے ایک سیدھ میں رکھ دیں۔ تقریباً ایک مرلہ میں 100 ٹرے رکھی جاسکتی ہیں۔ بعد میں پانی لگا دیں لیکن ٹریوں کے اوپر پانی نہ چڑھے اور ان کو سوکا بھی نہ لگنے پائے۔ پنیری کا قد بڑا ہونے پر پانی کھڑا بھی رکھا جا سکتا ہے
- اگر پنیری قد میں چھوٹی یا کمزور نظر آئے تو بوائی کے ہفتہ دس دن بعد ایک تا ڈیڑھ کلوگرام یوریا کھاد فی 100 ٹرے پر چھٹہ دیں

- کیڑے وغیرہ کے حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا استعمال کریں
- بوائی کے 25 تا 30 دن بعد پنیری منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ منتقلی سے تقریباً 12 گھنٹے قبل ٹریوں کو پانی سے نکال کر خشک جگہ پر رکھ دیں اور تھوڑا خشک ہونے دیں تا کہ پنیری کی جڑوں پر زیادہ گیلی مٹی ہونے کی صورت میں مشین کی کارکردگی متاثر نہ ہو

منتقلی لاب کا طریقہ

- مشین کو چلانے سے پہلے اس کی ضروری سروس اور تیل / گریس وغیرہ کریں
- مشین سے کوئی زور زبردستی نہ کریں اور انجن آئل کا خاص خیال رکھیں
- لاب کی منتقلی کے لئے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر ہموار کر لیں
- منتقلی لاب سے دو دن پہلے کھیت کو اچھی طرح تیار کریں اور کدو کریں۔ منتقلی کے وقت کھیت میں پانی کی مقدار ایک انچ سے کم اور یکساں رکھیں
- لاب لگاتے وقت جب مشین موڑ کاٹ رہی ہو تو لاب لگانا بند کر دیں تا کہ مشین کا نقصان نہ ہو۔ خالی جگہ پر مشین کا سیدھا پھیرا لگائیں
- منتقلی لاب کے دوران اگر مشین ناغے چھوڑے تو اسے اچھی طرح چیک کر کے درست کر لیں اور رہ جانے والے ناغوں کو پُر کر لیں
- لائنوں کا باہمی فاصلہ 12 انچ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ برقرار رکھیں۔ تاہم ٹرانسپلانٹر میں پودے سے پودے کا فاصلہ کم یا زیادہ کرنے کی سہولت موجود ہے
- مشین کو اس طرح ایڈجسٹ کریں کہ پودے ڈیڑھ انچ سے زیادہ گہرے نہ لگیں

یکم تا 15 مئی 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی کٹائی اور گہائی زوروں پر ہے اسلئے غیر متوقع موسم میں جنس کو بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے ترپال، پلاسٹک وغیرہ کا بندوبست ضرور کریں۔ نیز پکی ہوئی گندم کی کٹائی اور گہائی جلد از جلد مکمل کریں
- گندم کی تھریشنگ کے وقت خیال رکھیں کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا زیادہ حملہ ہوتا ہے
- گندم کی کٹائی اور گہائی کے دوران ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے ذریعے نشر کی جانے والی موسمی پیشن گوئی پر خاص توجہ دیں تاکہ بارش اور آندھی سے پیداوار متاثر نہ ہو
- گندم کو سٹور کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے گندم بھریں
- ذخیرہ کرنے سے قبل گوداموں کو اچھی طرح صاف کریں۔ سوراخ اور دراڑیں وغیرہ بند کر دیں تاکہ گذشتہ سال کے حملہ آور کیڑوں کے انڈے اور بچے تلف ہو جائیں۔ پھر محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد دروازے کھولیں
- غلہ گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو
- چوہوں اور کیڑوں کے خلاف ایلومینیم فاسفائیڈ بحساب 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں اور فیومیگیشن کے دوران گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہیں
- اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر کے فیومیگیشن کریں

کپاس

- زرعی امور کے لیے موسمی پیشن گوئی کو ضرور مدنظر رکھیں
- کاشتکار اپنے اپنے علاقے کی مناسبت، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کا تصدیق شدہ بیج کاشت کریں
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ نیز غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 6 اور بُردار 8 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 8 اور بُردار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے
- بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلوپرڈ+ ٹیبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن +کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن +کلوتھیانیڈن

+فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیوایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں

- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپے لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دوفٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے
- روائتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم مئی تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔ تاہم کپاس کے وقت کاشت اور قسم کے لحاظ سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پلانٹنگ جیومیٹری میں ضروری ردوبدل کیا جا سکتا ہے

کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے

- مرکزی علاقوں میں 35,90اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- فاسفورسی اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین میں ڈالیں۔ اگیتی کاشت کی صورت میں باقی نائٹروجنی کھاد 4 سے 5 اقساط اور موسمی کاشت کی صورت میں 3 تا4 اقساط میں ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں
- پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کے اُگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کپاس کی بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر کریں۔ نیز ڈرل بوائی کے لیے سیڈ بیڈ تیار کرتے وقت آخری ہل لگانے سے پہلے ہموار زمین پر یکساں سپرے کریں اور ہلکا ہل اور سہاگہ لگا کر راوئی کر دیں
- اگیتی کاشتہ کپاس کی بہتر دیکھ بھال پر دھیان دیں

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں

- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل، ٹی ایس-3، نیاب تل 2016، نیاب میلینیم ، انمول تل اور بلیک تل کی قسم بلیک کنگ ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں
- ٹی ایس-3 کو 15 مئی تک، گندم یا دیگر فصلات سے فارغ رقبوں میں انمول تل، ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5 اور بلیک کنگ کو 15 جون، نیاب پرل کو 31 جولائی، نیاب تل 2016 کو 10 اگست اور نیاب میلینیم کو 15 جون سے 31 جولائی تک کاشت کریں
- بارانی علاقوں میں اپریل، مئی میں بارش کے بعد اچھے تر وتر میں تل کی کاشت کی جائے تا کہ اچھا اگاؤ ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے مئی کا مہینہ موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔ (موسمیاتی تبدیلیوں کے پیشِ نظر اور علاقے کی مناسبت سے تل کے وقتِ کاشت میں مناسب تبدیلی کی جا سکتی ہے۔)
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا 1 سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کے مطابق کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18 فیصد)، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی یا پونی بوری نائٹروفاس، پونے دو بوری ایس ایس پی (18 فیصد) اور آدھی بوری ایس او پی/ ایم او پی ڈالیں

آم کے باغات

- آم کے باغات کو 12-14 دن کے وقفے سے زمینی اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی کریں۔ پھل کی مکھی کے انسداد کے لیے چھ پھندے فی ایکڑ لگائیں
- پھندے میں روئی کا زہر آلود تونبہ ہر پندرہ دن بعد پھل توڑنے تک تبدیل کرتے رہیں
- گرے ہوئے پھل کو جمع کر کے زمین میں دبا دیں
- پھل کے کیرے کو روکنے کے لیے زنک سلفیٹ بحساب 200 گرام اور یوریا ایک کلوگرام فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
- پھل بننے سے لیکر پھل کی برداشت تک انتھراکنوز اور پھل کی ڈنڈی کی سڑن کا خطرہ موجود رہتا ہے اس لیے بارش کے بعد ضرورت پڑنے پر پھپھوندکش زہر کے کم از کم دو سپرے کریں

ترشاوہ باغات

- پھل کی بڑھوتری کا عمل بڑی تیزی سے جاری ہے آبپاشی کا خیال رکھیں
- پودوں کے تنوں پر پیوند سے نیچے پھوٹ اور کچے گلوں کی کٹائی کرتے رہیں
- جڑی بوٹیوں کا تدارک بذریعہ ہل یا سپرے کریں
- جوئیں (Mites) کا پھل پر حملے کا خطرہ رہتا ہے انسداد پر توجہ دیں
- میزبان پودے سے اترنے والی مادہ گدھیڑی کا تدارک کریں

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

کسان خوشحال
پنجاب خوشحال

وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کی خصوصیات کا موازنہ

	فیز-I	فیز-II
.1	زیادہ سے زیادہ بلاسود قرض کی حد: 1 لاکھ 50 ہزار روپے	زیادہ سے زیادہ بلاسود قرض کی حد: 3 لاکھ روپے
.2	ملکیتی اراضی کی حد: 1 تا 12.5 ایکڑز	ملکیتی اراضی کی حد: 1 تا 25 ایکڑز
.3	بلاسود قرض کی سہولت کی حد: 5 ایکڑز	بلاسود قرض کی سہولت کی حد: 10 ایکڑز
.4	پراسیسنگ/سروس چارجز: 1 ہزار روپے فی ایکڑ	پراسیسنگ/سروس چارجز کا مکمل خاتمہ
.5	نقد رقم نکلوانے کی سہولت میں تاخیر	30 فیصد نقد رقم نکلوانے کی فوری سہولت
.6	ڈیزل کی خریداری کی سہولت نہیں تھی	کل قرض کا 20 فیصد ڈیزل کی خریداری کے لئے مختص
.7	بیج و کھاد خریداری کی سہولت	بیج، کھاد و پیسٹی سائیڈز خریداری کی سہولت

نوٹ:

آئندہ حکومت پنجاب کی تمام سکیموں/سہولیات سے فائدہ اٹھانے کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کا ہونا لازمی ہوگا۔

Scan for Website

Scan for Facebook

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) **0800-17000** صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر خوشخبریوں و اعلانات کی تصویری جھلکیاں

وزیراعلیٰ پنجاب
گندم سپورٹ
پروگرام 2025
صوبہ پنجاب میں 12.5 ایکڑ تک ملکیت کے حامل گندم کاشت کرنے والے کسانوں کو وزیراعلیٰ پنجاب گندم سپورٹ پروگرام 2025 کے تحت 5000 روپے فی ایکڑ کی مالی معاونت بینک آف پنجاب کے ذریعے فراہم کی جائے گی
درخواست گزاروں کی اہلیت کا معیار
• 12.5 ایکڑ سے زائد رقبہ کے حامل کاشتکار وزیراعلیٰ پنجاب گندم سپورٹ پروگرام کے اہل نہیں ہوں گے۔
• مالکان / مزارعین سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو سکیں گے۔
اس پروگرام کے اہل کسان درج ذیل ویب سائٹ پر اپلائی کریں
wsp2025.punjab.gov.pk
درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2025
SPL-755
تفصیلات کے لیے رابطہ کریں:
ہیلپ لائن: 042-99030125
محکمہ پرائس کنٹرول اینڈ کموڈیٹیز مینجمنٹ حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب - سونا اُگلتا پنجاب

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

60 فیصد سبسڈی پر سُپر سیڈرز کی فراہمی کا پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایت پر اس پروگرام کا دائرہ کار پورے پنجاب تک بڑھا دیا گیا ہے۔
درخواستوں کی تاریخ میں 15 مئی 2025 تک توسیع کردی گئی ہے

اہلیت کا معیار

- درخواست گزار کم از کم 65 ہارس پاور کے ٹریکٹر کا مالک ہو
- کاشتکار/سروس پرووائیڈر دوسرے کسانوں کو کرایہ پر خدمات فراہم کرنے کا پابند ہوگا
- اس پروگرام کے تحت مشینری وآلات کے حصول کیلئے پنجاب کے کسی دوسرے ضلع سے درخواست نہ دی ہو
- پہلے سُپر سیڈر/پاک سیڈر پر سبسڈی حاصل نہ کی ہو
- الاٹمنٹ لیٹر کے اجراء کے 10 دِن کے اندر منظور شدہ فرموں/کمپنیوں کے پاس بکنگ کروانا ضروری ہے
- بکنگ میں ناکامی کی صورت میں مالی امداد منسوخ تصور ہوگی
- منسوخ شدہ مالی امداد کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا
- یہ مالی امداد ویٹنگ لسٹ میں موجود اگلے اہل درخواست گزار کو فراہم کردی جائے گی
- درخواست گزار الاٹمنٹ کمیٹی کے فیصلے کا پابند ہوگا
- الاٹمنٹ کمیٹی کا فیصلہ کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا

درخواست فارم محکمہ زراعت پنجاب کی آفیشل ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کریں

درخواست فارم متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ) یا ایگری کلچر آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفاتر سے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں

مکمل درخواست فارم متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر (زرعی انجینئرنگ) یا ایگری کلچر آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفتر میں جمع کرائیں

درخواست فارم شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی، ٹریکٹر کی ملکیت کے مستند ثبوت کے ساتھ مکمل تصور ہوگا

نوٹ
وصول شدہ درخواستوں کی جانچ پڑتال اور قرعہ اندازی کا شیڈول بعد میں جاری کیا جائے گا

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) 0800-17000 صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

Scan for Website | Scan for TikTok | Scan for Facebook | Scan for YouTube

محکمہ زراعت | حکومتِ پنجاب

نظامت اعلیٰ زراعت (فیلڈ) پنجاب ملتان روڈ، لاہور۔ فون نمبر: 042-37831445